14253 ـ رمضان میں شیطان قید کر دینے کے باوجود جمائی آنا، اور ٹیلی ویژن پر حرام تصاویر نشر کرنا

سوال

معروف یہ ہے کہ رمضان المبارك میں شیطان جکڑ دیے جاتے ہیں، اور جمائی شیطان کی جانب سے ہوتی ہے.... تو پھر ہمیں رمضان میں جمائي کیوں آتی ہے ؟
اور یہ بھی معروف ہے کہ انسان کی تصویر حرام ہے، تو کیا ٹیلی ویژن پر تصاویر نشر کرنا حرام ہونگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

صحیح بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" یقینا اللہ سبحانہ و تعالی کو چھینك پسند ہے، اور جمائی ناپسند ہے، اس لیے تم میں سے جب کوئی چھینك لے اور الحمد للہ کہے تو ہر مسلمان جس نے اسے سنا ہو وہ یہ کلمات کہے:

یرحمك اللہ اللہ تعالی آپ پر رحم کرے.

اور جمائی لینا شیطان کی جانب سے ہے، اس لیے جب تم میں سے کسی شخص کو جمائی آئے تو وہ اسے اپنی استطاعت کے مطابق روکے؛ کیونکہ جب تم میں سے کوئی شخص جمائی لیتا ہے تو شیطان اس سے ہنستا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6226) صحیح مسلم حدیث نمبر (2994).

اس کی شرح میں کہا گیا ہے:

شیطان یہ پسند کرتا ہے کہ انسان کو جمائی لیتا ہوا دیکھے، اور اسے یہ اچھا لگتا ہے؛ کیونکہ یہ وہ حالت ہے جس میں انسان کی شکل بدل جاتی ہے، جس سے شیطان ہنسنے لگتا ہے، اور اس سے یہ مراد نہیں کہ جمائی شیطان نے کا فعل ہے.

اور ایك قول یہ بھی ہے:

جمائی کی شیطان کی طرف نسبت اس لیے کی گئی ہے کہ جمائی اس وقت آتی ہے جب انسان کا پیٹ بھرا ہوا ہو، اور

اس سے سستی و کاہلی پیدا ہوتی ہے؛ اور یہ شیطان کے اثر سے ہوگی.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جمائی کی نسبت شیطان کی طرف سے اس لیے کی گئی ہے کہ شیطان شہوات کی طرف دعوت دیتا ہے، اور یہ بدن کے بھاری ہونے اور اس کے ڈھیلے اور بھر جانے سے ہوتا ہے، اور اس سے مراد یہ ہے کہ اس سے اجتناب کیا جائے جو اس کا سبب بنتا ہے، اور وہ زیادہ کھانا ہے.

اور المناوی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" شیطان کی طرف اس کی نسبت اس لیے کی گئی ہے کیونکہ یہ یہ نفس کو شہوت کی حصہ دینے کا باعث ہے، اور اس سے مراد یہ ہے کہ ان اسباب سے اجتناب کیا جائے جس کی بنا پر یہ جمائی آتی ہے اور وہ زیادہ کھانا، اور پیٹ بھر کر سیر ہو کر کھانا پینا ہے جس کی بنا پر بدن اطاعت کرنے سے بوجھل ہو جاتا ہے اور پیچھے رہتا ہے"

اور رمضان المبارک میں بندے کو جمائی آنے اور شیطان کے جکڑے ہونے میں کوئی اشکال نہیں؛ کیونکہ اس قول کی بنا پر کہ شیطان اسے پسند کرتا ہے، اور اسے جمائی اچھی لگتی ہے، اور وہ اس پر راضی ہوتا ہے، تو شیطان کی محبت و اسے پسند کرنے کے لیے یہ شرط نہیں کہ شیطان کھلا ہوا ہو، بلکہ یہ تو اس حالت میں بھی ہو سکتی ہے جبکہ شیطان جکڑا ہوا ہو.

اور اس قول کے مطابق کہ: یہ شیطانی تاثیر کی بنا پر ہے جو کہ بلاواسطہ شیطان کی تاثیر سے ہوتی ہے، یا پھر بالواسطہ تاثیر سے ہوتی ہے، اس کے متعلق یہ کہا گیا ہے کہ: رمضان المبارک میں جنہیں قید کیا جاتا اور جکڑا جاتا ہے وہ سرکش اور بڑے بڑے شیطان ہوتے ہیں، لیکن ان کے علاوہ باقی اپنی حالت میں ہی رہتے ہیں، ہو سکتا ہے جمائی ان کی جانب سے ہو جنہیں جکڑا نہیں گیا.

اور اس قول کی بنا پر کہ: شیطان جکڑے جانے سے مراد ان کا گمراہ کرنا، اور مومنوں کو شر و برائی میں لگانے میں باقی مہینوں کی بنسبت اس ماہ مبارک میں کمی پیدا ہو جاتی ہے، اس لیے ہو سکتا ہے جمائی ان کے اس قلیل تصرف میں شامل ہوتی ہو جو رمضان المبارک میں وہ کر سکتے ہیں.

رمضان المبارک میں شیطانوں کے جکڑے جانےکی شرح کے متعلق مزید تفصیل سوال نمبر (39736) میں دیکھ سکتے ہیں، اور شیطانوں کے جکڑے ہونے کے باوجود رمضان المبارک میں برائیاں کس طرح ہوتی ہیں کا جواب دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (37965) کا مطالعہ کریں.

اور ٹیلی ویژن میں تصاویر نقل کرنے کے متعلق سوال کا جواب آپ سوال نمبر (10326) میں دیکھ سکتے ہیں.

والله اعلم .